بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سیرت نام کا مطلب اور یہ نام رکھنا کیسا ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بچی کا سیرت نام رکھنا کیسا ؟

## جواب

سیرت جس کا معنی "طریقہ، طرز زندگی، عادت وخصلت" ہے۔ معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام ازواج مطہرات وصحابیات یا تابعات وصالحات رضی اللہ تعالی عنھن کے نام پر رکھیں کہ احادیث میں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے: "السیرۃ" معنی سوانح عمری، طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ، عادت وخصلت، طرز زندگی۔ (القاموس الوحید، صفحہ 832، ادارۃ اسلامیات، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تسموا بخیارکم" یعنی اپنوں میں سے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (کنز العمال، ج06، ص516، حدیث نمبر: 16793، موسسۃ الرسالۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-026

تاریخ اجراء: 14 ربیع الاول 1448ھ/28 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net